السنن الکبریٰ بیہقی
مؤلف
للامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی
مترجم
حافظ ثناء اللہ
نظر ثانی
مولانا افتخار احمد
جلد یازدہم
حدیث ۱۶۷۰۱ — ۱۹۷۲۶
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

سُنن الکبریٰ بیہقی (مترجم)

مؤلف

لامام ابی بکر احمد بن الحسین البیہقی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۴۵۸ ہجری

مترجم

حافظ ثناء اللہ

نظرثانی

مولانا افتخار احمد

جلد یازدہم

حدیث: ۱۷۷۰۱ — ۱۹۷۲۶

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: ------------------ السنن الکبری للبیہقی مترجم

مترجم: ------------------ حافظ ثناء اللہ

ناشر: ------------------ مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: ------------------ لٹل سٹار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

(۱۹۶۹۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمارے لیے دو خون اور دو مردار حلال ہیں، دو خون سے مراد جگر اور تلی ہے اور دو مردار سے مراد مچھلی اور ٹڈی ہے۔

(۱۹۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ الْبَغْدَادِيِّ الْهَرَوِيُّ بِهَا أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :إِنِّي لآكُلُ الطِّحَالَ وَمَا بِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ إِلاَّ لِيَعْلَمَ أَهْلِي أَنَّهُ لاَ بَأْسَ بِهِ. [صحيح]

(۱۹۶۹۸) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں تلی کھالیتا تھا حالانکہ مجھے ضرورت نہ ہوتی۔ صرف اس لیے کہ میرے گھر والے جان لیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۹۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا بِشْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ :آكُلُ الطِّحَالَ؟ قَالَ :نَعَمْ قَالَ :إِنَّ عَامَّتَهَا دَمٌ قَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ الدَّمُ الْمَسْفُوحُ. [ضعيف]

(۱۹۶۹۹) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا میں تلی کھالوں فرمایا: ہاں۔ وہ کہنے لگا: اس میں اکثر خون ہوتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے کہ صرف بہنے والا خون حرام ہے۔

(۱۱۱) باب مَا يُكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ إِذَا ذُبِحَتْ

ذبح شدہ بکری سے کیا چیز مکروہ ہے

(۱۹۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي اللَّيْثِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا الأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي جَمِيلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَكْرَهُ مِنَ الشَّاةِ سَبْعًا الدَّمَ وَالْمَرَارَ وَالذَّكَرَ وَالأُنْثَيَيْنِ وَالْحَيَا وَالْغُدَّةِ وَالْمَثَانَةَ قَالَ وَكَانَ أَعْجَبُ الشَّاةِ إِلَيْهِ -صلى الله عليه وسلم- مُقَدَّمَهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۹۷۰۰) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذبح شدہ بکری سے سات چیزیں ناپسند فرماتے تھے: خون، شرمگاہ، خصیتین مغز یا صفرا یا سوداء، غدود اور بکری کے آگے والا حصہ (یعنی گوشت) آپ کو پسند تھا۔

(۱۹۷۰۱) وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ مُوسَى بْنِ وَجِيهٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي جَمِيلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ يَكْرَهُ أَكْلَ سَبْعٍ مِنَ الشَّاةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَنْبَأَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَّارُ بْنُ الْحُسَيْنِ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ الْوَزَّانُ حَدَّثَنَا فِهْرُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً وَلاَ يَصِحُّ وَصْلُهُ.

(ق) قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ فِيمَا بَلَغَنِي عَنْهُ: الدَّمُ حَرَامٌ بِالإِجْمَاعِ وَعَامَّةُ الْمَذْكُورَاتِ مَعَهُ مَكْرُوهَةٌ غَيْرُ مُحَرَّمَةٍ. [ضعيف]

(۱۹۷۰۱) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سات چیزیں بکری سے ناپسند فرماتے تھے، اس طرح انہوں نے حدیث ذکر کی ہے۔

ابوسلیمان خطابی فرماتے ہیں کہ خون تو بالاجماع حرام ہے، لیکن باقی اشیاء مکروہ ہیں۔

(۱۱۲) باب مَا حُرِّمَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ ثُمَّ وَرَدَ عَلَيْهِ النَّسْخُ بِشَرِيعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

جو بنو اسرائیل پر حرام تھا لیکن شریعتِ محمدی کی وجہ سے منسوخ ہو گیا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ [آل عمران ۹۳] الآيَةَ.

امام شافعی فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَاءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَاءِيلُ عَلَى نَفْسِهِ﴾ آلایة [ال عمران ۹۳] تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے مگر جو انہوں نے اپنے اوپر حرام کر لیے۔

(۱۹۷۰۲) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِبَغْدَادَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنْبَأَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ إِسْرَائِيلَ أَخَذَهُ عِرْقُ النَّسَا فَكَانَ يَبِيتُ وَلَهُ زُقَاءٌ قَالَ فَجَعَلَ إِنْ شَفَاهُ اللَّهُ أَنْ لَا يَأْكُلَ لَحْمًا فِيهِ عُرُوقٌ قَالَ فَحَرَّمَتْهُ الْيَهُودُ فَنَزَلَتْ ﴿كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَائِيلُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْ قَبْلُ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ [آل عمران ۹۳] أَيْ أَنَّ هَذَا كَانَ قَبْلَ التَّوْرَاةِ. قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سُفْيَانُ: زُقَاءٌ صِيَاحًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَبِظُلْمٍ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ أُحِلَّتْ لَهُمْ﴾ [النساء ۱۶۰] الآيَةَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُنَّ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ طَيِّبَاتٍ كَانَتْ أُحِلَّتْ لَهُمْ وَقَالَ ﴿وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِي ظُفُرٍ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُومَهُمَا إِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُورُهُمَا أَوِ الْحَوَايَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ﴾ [الأنعام ۱۴۶] قَالَ الشَّافِعِيُّ: الْحَوَايَا مَا حَوَى الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ فِي الْبَطْنِ. [ضعيف]

(۱۹۷۰۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ بنو اسرائیل کے اندر عورتوں کی بیماری شروع ہوئی۔ فرماتے ہیں: اگر اللہ نے انہیں